TRAINER'S MANUAL

ٹرینرز مینول

خود مختاری نسواں
بذریعہ جمہوری مواقع

Foundation For the Future

Women Empowerment through Democratic Opportunities

TARAQEE FOUNDATION

ابتدائیہ

خواتین کو ووٹنگ کے عمل سے روشناس کرانے کے لئے بنائے گئے تربیتی ماڈیول کو موثر طور پر پڑھانے اور تربیت دینے کے لئے ٹرینر گائیڈ ترتیب دیا گیا ہے۔اس کا بنیادی مقصد ٹرینر کو تربیتی سیشن کے بارے میں راہنما اصول بتانا ہیں۔ساتھ میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ سیشن کے متعلق بنیادی معلومات ٹرینز کو دی جائیں۔تاکہ وہ بہتر انداز میں تربیت دے سکیں۔تاہم یہ ضروری ہے کہ اس ماڈیول کے تحت تربیت دینے والوں کی اپنی معلومات خصوصاً ترقی، سیاسی عمل، عورتوں کی ترقیاتی وسیاسی عمل میں شمولیت اور انتخابات کے طریقہ کار سے متعلق کافی ہوں۔جہاں تک ممکن ہوسکا ہے بنیادی معلومات Guide میں شامل کردی گئی ہیں۔تاہم تفصیلی معلومات کے لئے مزید مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

فہرست

سیشن نمبر	سیشن	صفحہ نمبر
1	تعارف	1
2	جمہوریت، ترقی اور خواتین	3
3	انتخابات اور انتخابی عمل	7
4	ووٹ اور ووٹنگ کا طریقہ کار	13

سیشن 1 تعارف

مقصد	-1 -2 -3	شرکاء اور ٹرینرز ایکدوسرے کو جان لیں۔ تربیت اور اس کے مقاصد کو سمجھ لیں۔ تربیت کے لئے ضابطہ اخلاق بنائیں۔
وقت		30 منٹ
درکار تربیتی مواد/ سٹیشنری	-1 -2	فلپ چارٹ مارکرز (سبز، سرخ، نیلا) وہائٹ بورڈ بمعہ اسٹینڈ وہائٹ بورڈ مارکرز وہائٹ بورڈ ایریزر
ہینڈ آؤٹ		ہینڈ آؤٹ-1
ہال سیٹنگ		U-Shape
سیشن کی کاروائی Step 1		شرکاء کو خوش آمدید کہیں اور ان کا دل کی گہرائی سے شکریہ ادا کریں کہ انہوں نے تربیت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنا قیمتی وقت دیا۔ اور تربیت میں شامل ہوئے سب سے پہلے اپنا تفصیلی تعارف کروائیں اور اپنے بارے میں یہ معلومات دیں -1 نام (اپنا اور اپنے ادارے کا) -2 تعلیم -3 تجربہ (کہاں کہاں کام کیا اور کام کی نوعیت) -4 اپنے مستقبل کے عزائم (مستقبل میں کیا کرنا چاہتی ہیں)

اب شرکاء کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور انہیں 3 منٹ کا وقت دیں ان سے درخواست کریں کہ وہ اپنے ساتھی کا تعارف کرائیں بالکل اسی انداز میں جیسا آپ نے اپنے بارے میں کیا۔ 3 منٹ کے وقت کے بعد جب وہ اپنا تعارف کرائیں تو اہم نقاط کی Stock Taking کریں۔ ان نقاط سے میں یہ ہو سکتے ہیں۔		Step 2
ملازمت پیشہ خواتین	-1	
گھر خانہ داری سے منسلک	-2	
تعلیمی قابلیت والی شرکاء کی تعداد	-3	
مستقبل کے عزائم (یہ ضرور نوٹ کریں) کیونکہ اگلے سیشن میں انہیں نقاط کو آپ بجٹ کو آگے بڑھانے کے استعمال کر سکیں گی۔	-4	
شرکاء کا شکریہ ادا کر کے اب آپ ترقی فاؤنڈیشن اور پروجیکٹ کا مختصر تعارف کروائیں۔		Step 3
ورکشاپ کے مقاصد بتائیں تربیت کا پلان شرکا کو بتائیں۔		Step 4
شرکاء سے ان کی تربیت سے متعلق توقعات اور خدشات پوچھیں اور انہیں علیحدہ چارٹس پر لکھ کر آویزاں کریں۔ خدشات سرخ اور توقعات سبز مارکر سے لکھیں۔		Step 5
سیشن کو ٹھیک طور پر چلانے کے لئے قواعد طے کرائیں اور واضح جگہ پر چارٹ آویزاں کریں۔		Step 6

سیشن-2 جمہوریت ترقی اور خواتین

مقصد	-1 -2	خواتین کو جمہوریت اور ترقی کے تصور سے بنیادی آگاہی کرانا۔ خواتین میں سیاسی عمل میں شامل ہونے اور دوسری شامل خواتین کے حوصلہ افزائی کے لئے آمادگی پڑھانا
وقت		2.5 گھنٹے
درکار تربیتی مواد / سٹیشنری		فلپ چارٹس مارکرز فلپ چارٹ اسٹینڈ سکاچ ٹیپ
ہینڈ آؤٹ		2، 3، 4، 5
ہال سیٹنگ		U-Shape
سیشن کی کاروائی Step 1		سیشن کا آغاز Stock Taking سے کریں۔شرکاء کو بتائیں کہ ہم سب کئی الفاظ سنتے رہے ہیں۔دن میں جمہوریت اور غیر جمہوریت یا آمریت شامل ہیں۔انہیں بتائیں کہ یہ الفاظ ہماری زندگی سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔اور ہماری زندگیوں پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔مگر اس سے پہلے کہ ہم ان کے بارے میں تفصیلی بحث میں جائیں۔آئیں ہم اپنی معاشرتی زندگی کا ایک جائزہ لیں اور ان مسائل کی فہرست تیار کریں جن سے ہمیں پتہ چل سکے کہ ہمارے مسائل کیا ہیں۔
Step 2		دو فلپ چارٹس کو چوڑائی کے رخ آپس میں ٹیپ کی مدد سے جوڑیں اور درمیان میں لکیر لگائیں۔ایک طرف مسائل اور دوسری طرف ان کی وجوہات کے لئے مختص کریں۔اب شرکاء سے مسائل پوچھیں اور انہیں لکھی جائیں۔جو مسائل بار بار آئیں انہیں دوبارہ نہ لکھیں۔آپ کے پاس مسائل کی لمبی فہرست آجائے گی۔اگر ضرورت ہو تو ایک اور چارٹ استعمال کریں۔کوشش کریں۔

Step 3

اب ان سے ان مسائل کی وجوہات پوچھیں۔ اور چارٹ کی دوسری جانب ہر مسئلہ کے سامنے لکھیں۔ یہ نہایت ہی اہم step ہے۔ جس میں آپ نے اپنے لیکچر کے لئے بنیاد رکھنی ہے۔ مسائل اور وجوہات کو آپس میں Link کرتے ہوئے بحث شروع کریں۔ اور شرکاء کو بتائیں کہ ان مسائل کو حل کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے اور شرکاء کے جوابات علیحدہ سے چارٹ پر نوٹ کریں۔ آپ کو جوابات میں "حکومت" بار بار سننے کو ملے گا۔ اور اگر نہ ملے تو آپ خود ہی مسائل ان کے وجوہات اور ان کے حل کو حکومت کے ساتھ جوڑ دیں۔ کیونکہ اجتماعی مسائل کے حل کی ذمہ داری حکومت ہی کو ہوتی ہے۔

Step 4

اب آپ نے اپنا سیشن جمہوریت کے ساتھ جوڑنا ہے۔ شرکاء کو دوبارہ مسائل اور ان کے حل والے چارٹس پر لے جائیں اور بتائیں کہ انہوں نے کہا تھا کہ حکومت ہی مسائل کے حل کی ذمہ دار ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ سمجھا جائے کہ کس قسم کی حکومت مسائل حل کر کے ترقی یافتہ بنا سکتی ہے۔ دوبارہ Planery میں جائیں اور ان سے پوچھیں کہ کس قسم کی حکومت انکے مسائل حل کر سکتی ہے آپ کے پاس متعلقہ جوابات آسکتے ہیں۔ ساتھ ہی ان سے یہ بھی پوچھیں کہ جمہوریت کیا ہے؟ شرکاء سے Stock Taking کے بعد بحث کو یوں سمیٹیں۔

صرف وہی حکومت عوامی مسائل کو بہتر طور پر حل کر سکتی ہے جس میں عوام کی بھرپور نمائندگی ہو۔ یعنی غریبوں، مزدوروں، کسانوں، عورتوں اور اقلیتوں کی نمائندگی۔ کیونکہ ہر طبقہ اپنے طبقے کے مسائل کو بہتر سمجھتا ہے۔ لہذا جب تک غریب اور عام انسانوں کی نمائندگی والی حکومت نہیں ہوگی۔ مسائل حل نہیں ہوگے۔

1 جمہوریت کے بارے میں شرکاء کو بتائیں کہ "جمہوریت ایک ایسا نظام ہے جس میں کسی ملک میں رہنے والے مختلف طبقات اور اقوام کا ایک متفقہ آئین/معاہدے کے تحت بنیادی انسانی حقوق بشمول سیاسی حقوق کا تحفظ اور حصول یقینی ہو، عوامی نمائندوں کا انتخاب آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے ہو اور عدلیہ خود مختار ہو۔"

2 یہاں چند نقاط پر زور دینے کی ضرورت ہے جیسے بنیادی انسانی حقوق (آزادی رائے، بہتر تعلیم، بہتر صحت، انصاف مناسب آمدن کے ذرائع، پینے کا پانی وغیرہ)، آئین/معاہدہ (یعنی مختلف اقوام و طبقات کے درمیان اختیارات، طاقت اور وسائل کی تقسیم اور کنٹرول کا طریقہ اور معاہدہ) خود مختار عدلیہ (یعنی انصاف سب کو یکساں اور فوری ملے نہ کہ مراعات یافتہ طبقہ زیادہ فائدہ حاصل کرلے)۔

یہیں ہینڈآوٹ-2 کو ملاحظہ کرنے کو کہیں۔ شرکاء سے پوچھیں کہ وہ دیکھ رہی ہیں۔ اگر ان کو سمجھنے میں دشواری ہو۔ تو ان کی مدد کے لئے اس ہینڈآوٹ کی وضاحت کریں۔ انھیں جمہوریت اور غیر جمہوریت کا فرق پھر سے بتائیں۔ تاکہ وہ جمہوریت کی افادیت سمجھ سکیں۔

یہاں اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ سے سوال ہو سکتا ہے کہ ہمارے ہاں تو ابھی جمہوری نظام ہے پھر مسائل کیوں حل نہیں ہو رہے۔ شرکاء کو بتائیں کہ یہ دیکھنا ہے کہ ہماری جمہوریت میں نمائندگی کس کی ہے۔ جمہوری اداروں یعنی پارلیمنٹ میں نمائندگی کس طبقہ کی ہے۔ یہ سوال پوچھیں اگر وہ جواب نہ دیں تو بتائیں کہ ہمارے نظام میں عام لوگوں کی اور خواتین کی نمائندگی کی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے اسمبلیوں میں عوامی مسائل پر بحث نہ ہونے کے برابر ہے اسی لئے مسائل حل نہیں ہوتے۔ ان پر زور دیں کہ اصل جمہوریت عوامی بھرپور شرکت سے آتی ہے جس میں وہ اپنے نمائندوں کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں۔

ہینڈ آؤٹ-3 پر شرکاء کو لے جائیں۔ اور انہیں جمہوری اداروں کے بارے میں بتائیں۔ جمہوری ادارے وہ ہوتے ہیں۔ جن میں عوام کے منتخب نمائندے جمہوری طریقے سے منتخب ہو کر جاتے ہیں۔ اور وہاں اپنے لوگوں کے حقوق کے حصول کے لئے جمہوری جدوجہد کرتے ہیں۔ ان اداروں میں سیاسی جماعتیں، ضلع کونسلیں اور مقامی حکومتوں کے منتخب ادارے، صوبائی اسمبلیاں، قومی اسمبلی اور سینیٹ شامل ہیں۔ انہیں بتائیں کہ ان اداروں میں جمہوری عمل کے ذریعے عوامی مفادات پر بحث، قانون سازی اور پالیسی سازی ہوتی ہے جتنے یہ ادارے مضبوط ہوتے ہیں عوامی مسائل کا حل اور انصاف تک رسائی اتنی ہی آسان ہو جاتی ہے۔ جمہوریت اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتائیں کہ سیاسی پارٹیوں میں لوگوں کی شمولیت سے سیاسی پارٹیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اور جمہوریت فروغ پاتی ہے۔		Step 5
اب ترقی کے بارے میں پوچھیں اور ان کے جوابات نوٹ کریں آپ کے پاس مختلف جوابات ہوں گے جن میں تمام مسائل کے حل کی طرف نشاندہی ہوگی۔ جیسے کہ اچھی سڑکیں، اچھی آمدنی، اچھے اور فعال سکول اور ہسپتال، خواتین کے لئے روزگار کے اچھے مواقع، انصاف تک آسان رسائی، آزاد میڈیا وغیرہ یہ سب وہ اجزاء ہیں جو ترقی کی طرف نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر شرکاء سے جوابات نہ مل رہے ہوں تو انہیں مثالیں دیں جیسے کہ آپ کسی بڑے شہر گئی ہیں جیسے کوئٹہ، کراچی، لاہور، اسلام آباد یا آپ نے کبھی T.V پر کسی بڑے شہر کو دیکھا ہے اگر ہاں تو ان سے پوچھیں کہ آپ کے علاقہ اور اس جگہ میں کیا فرق ہے۔ آپ کے پاس جوابات "بہتری" سے متعلق ہوں گے۔ یہیں پر اپنے اس نقطہ کو سمیٹ لیں کہ کیا ہم ترقی یافتہ ہے یا نہیں۔		Step 6
مسائل اور ترقی کی بحث کو سمیٹتے ہوئے شرکاء کو پھر شامل بحث کریں۔ اور ان سے پوچھیں کہ کیا ترقی آدھے لوگوں کی ہو سکتی ہے؟ جوابات نوٹ کریں۔ اب شرکاء کو ہینڈ آؤٹ-4 پر جانے کو کہیں۔ انہیں بتائیں کہ ترقی کبھی ادھوری نہیں ہوتی۔ ترقی ہمیشہ مجموعی ہوتی ہے۔ کسی خاص طبقہ کی بہتر زندگی گزارنے کو ترقی نہیں کہیں گے۔ ترقی تو ایک اجتماعی عمل کا نام ہے۔ جس میں معاشرے کے تمام طبقات ایک خاص معیار کی زندگی گزارتے ہیں۔		Step 7
سیاست: شرکاء سے پوچھیں کہ سیاست کیا ہے؟ اور ان کی ہدایات کو چارٹس پر لکھیں۔ پھر ان جوابات کی مدد سے ان کو بتائیں کہ "یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے مخصوص طبقہ یا گروہ اپنے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے سرگرم عمل رہتے ہیں"۔ یہاں اس بات پر زور دیں کہ بغیر سیاسی عمل کے حقوق کا حصول ناممکن ہے ضروری ہے کہ ایک اچھے سیاسی انداز میں خواتین اپنے حقوق کے جدوجہد کریں۔ یہی وجہ ہے کہ سیاسی جماعتیں وجود میں آئیں۔ اور انہوں نے اپنے اپنے انداز میں حقوق کے حصول اور عوامی مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کی۔		Step 8
سیاست پر بحث کو آگے بڑھائیں۔ شرکاء سے سیاست کے بارے میں ان کی رائے پوچھیں۔ سیاست کس کا کام ہے؟ سیاست سے عام آدمی کا کیا تعلق ہے؟ ہمارے ملک کی سیاست کن کے ہاتھوں میں ہے؟ اگر آپ کو شرکاء کی رائے مثبت ملے۔ تو اچھی بات ہے۔ لیکن منفی رائے ملنے پر ان کی sensitization ضروری ہے۔ ان پر واضح کریں کہ سیاست دراصل عام آدمی اور پسے ہوئے لوگوں کا کام ہے۔ سیاست کے ذریعہ عام اور پسا ہوا طبقہ اپنے حقوق کے حصول اور تحفظ کے لئے متحد ہو کر جدوجہد کرتا ہے۔ انہیں بتائیں کہ آج عام طبقہ سیاست سے جتنا دور ہے، اتنا ہی وہ مسائل کا شکار ہے۔		Step 9

Step 10

شرکاء کو بتائیں کہ سیاست جمہوری نظام میں روح کی حیثیت رکھتی ہے اگر سیاست کو نکال دیں تو جمہوریت بے معنی ہوتی ہے انہیں پچھلی بحثوں کا حوالہ دیں جس میں سب متفق ہوئے تھے کہ جمہوریت ہی مسائل کو حل کر سکتی ہے لہذا جمہوریت کے ارتقاء کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی عمل بلاتعطل اور بہتر انداز میں آگے بڑھے۔

Step 11

ترقی خواتین اور سیاست

ترقی جمہوریت سیاست اور مسائل پر کی گئی بحث کو یہاں سمیٹیں اور شرکاء کو بتائیں کہ آبادی کے نصف سے زیادہ حصہ ہونے کی وجہ سے خواتین کے بغیر ترقی ناممکن ہے کیونکہ اگر آدھی سے زیادہ آبادی یعنی خواتین کو صحت، تعلیم، پانی، خوراک اور انصاف نہ ملے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ آدھے سے زیادہ آبادی مزید مسائل کا شکار ہوگی اور معاشرے کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ ساتھ ہی چارٹ پر ایک دائرہ بنائیں اور اس میں زیادہ حصہ میں مارکر سے شیڈ بھریں اور انہیں ساتھ بتاتی جائیں کہ ترقی مشترکہ اور اکثریتی آبادی کی ہوتی ہے۔ اگر آبادی کا چھوٹا حصہ بہتر زندگی گزار لے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ وہ ترقی یافتہ ہے بلکہ وہ صرف چند سہولیات اپنے بہتر معاشی حیثیت کی وجہ سے مزید رہا ہے جب ساتھ ہی وہ چھوٹا حصہ بڑی آبادی والے حصے کے مسائل سے اثر انداز بھی ہوتا ہے پس خواتین کی ترقی کے بغیر ترقی اور خواتین کی موثر اور سرگرم شرکت کے بغیر جمہوریت کا تصور ادھورا ہے۔

ہینڈ آؤٹ-5 پر شرکاء کو لے جائیں۔ اور ان پر واضح کریں کہ معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص خواتین اور اقلیتوں کی مکمل اور بھرپور شرکت کے بغیر سیاسی عمل جمہوری انداز میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ خواتین کی سیاست میں بھرپور شمولیت کے لئے رائے پوچھیں اور علیحدہ چارٹ پر نوٹ کریں۔ یہ آراء مستقبل کے لئے خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت کے پروگرام مرتب کرنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔

Step 12

شرکاء سے پوچھیں کہ خواتین آج کن کن شعبوں میں آرہی ہیں۔ ان کے جوابات سے آپ خواتین کی ہر شعبہ میں شمولیت کو ثابت کریں اور انہیں جنوبی ایشیاء میں خواتین سیاستدانوں کا مختصر تعارف کرائیں۔

محترمہ فاطمہ جناح: تحریک پاکستان میں خواتین کی نمائندہ سیاسی لیڈر

بیگم رعنا لیاقت علی: تحریک پاکستان کی اہم کارکن اور سیاسی لیڈر

محترمہ بینظیر بھٹو: پاکستان کی پہلی خاتون وزیراعظم اور عالمی شہرت یافتہ سیاسی لیڈر

محترمہ اندرا گاندھی: انڈیا کی پہلی خاتون وزیراعظم اور عظیم خاتون سیاستدان

محترمہ بندرانائکے: سری لنکا کی پہلی خاتون صدر اور سیاسی لیڈر

محترمہ چندریکا کمارا تنگا: سری لنکا کی خاتون وزیراعظم اور سیاسی لیڈر

محترمہ خالدہ ضیاء: بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم اور سیاسی لیڈر

محترمہ حسینہ واجد: بنگلہ دیش کی خاتون وزیراعظم اور سیاسی لیڈر

محترمہ آں سان سوکی: برما کی جمہوریت پسند خاتون لیڈر

شرکاء کو بتائیں کہ یہ وہ خواتین ہیں جنہوں نے سیاست کے میدان میں مردوں کے شانہ بشانہ جدوجہد کی اور نہ صرف اپنی سیاسی پارٹیوں کو بہترین قیادت مہیا کی بلکہ اپنے ممالک کی بھی بہترین راہنمائی کی۔

خواتین سے اپنے محلے، یا ضلع کی خواتین کے باری میں پوچھیں کہ کیا وہ مقامی خواتین سیاستدانوں کو جانتی ہیں؟ اگر ہاں، تو ان کے نام پوچھیں۔ اور شرکاء پر زور دیں کہ وہ اپنے علاقہ کی خواتین سیاسدانوں سے رابطہ میں رہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سیشن 3: انتخابات اور انتخابی عمل

مقصد	-1 -2	شرکاء میں صاف اور شفاف انتخابات کے بارے میں حساسیت پیدا کرنا۔ شرکاء کو انتخابی عمل سے روشناس کرانا۔
وقت		1 گھنٹہ
درکار مواد/سٹیشنری		فلپ چارٹ مارکرز (سبز، سرخ، نیلا) وہائٹ بورڈ بمعہ اسٹینڈ وہائٹ بورڈ مارکرز وہائٹ بورڈ ایریزر
ہینڈ آؤٹ		6، 7، 8، 9، 10، 11
ہال سیٹنگ		U-Shap
سیشن کی کاروائی Step I		شرکاء سے گزشتہ دن کا Feedback لیں اور معلوم کریں کہ ان کا پہلا دن کیسا رہا اور ان کو کون سی معلومات نئی ملیں۔ پانچ سے دس منٹ میں ان کو سنیں اور اگر کوئی سوالات ہوں تو ان کے جوابات دے کر دوسرے دن کے سیشن کا آغاز کریں۔

اپنے لیکچر کا آغاز جمہوریت اور انتخابات کے تعلق سے کریں۔ انتخابات جمہوری نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انتخابات کے ذریعہ عوام اپنے نمائندوں کو منتخب کر کے ایوانوں میں بھیجتے ہیں تا کہ وہ نمائندے عوامی حقوق و مفادات کے تحفظ کے لئے قانون سازی اور ترقی کے لئے پالیسی سازی کریں اور ان کے مسائل حل کریں۔ شرکاء کو ہینڈ آؤٹ-6 ملاحظہ کرنے کو کہیں۔ ہینڈ آؤٹ کی وضاحت کریں۔ یہاں اس بات پر زور دیں کہ جمہوریت کے فروغ کے لئے انتخابات کا آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہونا ضروری ہے۔ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی تفصیل آگے ہینڈ آؤٹ-11 میں دی گئی ہے۔ لہٰذا یہاں تفصیلات نہ بتائیں۔		Step 2
انتخابی عمل ہینڈ آؤٹ-7 کی مدد سے شرکاء کو انتخابی عمل متعارف کروائیں۔ کسی بھی جمہوری معاشرے کے جہاں پارلیمانی جمہوریت ہو۔ یہ ایک انتہائی عمل ہے۔ انتخابی عمل ان تمام عوامل پر مشتمل ہوتا ہے جو انتخابات سے پہلے، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد کے متعلقہ عوامل پر مشتمل ہے۔ انتخابی عمل کو ہم دو مراحل میں یوں دیکھ سکتے ہیں۔ - انتخابات سے پہلے - انتخابات کے دوران		Step 3
انتخابات سے پہلے کا مرحلہ شرکاء کو ہینڈ آؤٹ-8 پر لے جائیں۔ اور انتخابات سے پہلے کے مرحلے کی وضاحت کریں۔ منصوبہ بندی: پاکستان میں ہر پانچ سال عام انتخابات ہوتے ہیں۔ جن میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے عوامی نمائندوں کا چناؤ ہوتا ہے۔ جبکہ سینیٹ کے لئے ہر چار سال بعد انتخابات ہوتے ہیں مقامی حکومتوں کے انتخابات بھی ہر چار سال بعد ہوتے ہیں۔		Step 4
پاکستان کے آئین 1973ء کی شق 213 سے 230 کے تحت الیکشن کمیشن آف پاکستان انتخابات منعقد کروانے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن انتخابات سے پہلے ہی آنے والے انتخابات کے لئے منصوبہ بندی شروع کر دیتا ہے۔ آئین کی رو سے آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔		Step 5
ساتھ ہی تربیت کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے تربیت دو سطحوں پر ہوتی ہے الیکشن کمیشن کی اندرونی عملے کی اور انتخابی عملہ کی (انتخابات سے کچھ پہلے)۔ تربیت کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ انتخابی عمل میں شامل لوگ اپنے فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔		Step 6
تربیت کے ساتھ ساتھ معلومات کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے لوگوں کو ووٹر لسٹ میں اندراج کی اطلاع میڈیا اور دیگر ذرائع سے دی جاتی ہے اسی طرح اندراج کا طریقہ کار بھی واضح کیا جاتا ہے اور لوگوں کو بتایا جاتا ہے تا کہ عوام کو سہولت رہے۔ انتخابات میں حصہ لینے والوں کے لئے بھی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ نیز یہ بھی معلومات دی جاتی ہیں کہ پولنگ اسٹیشن کہاں کہاں واقع ہوں گے۔		Step 7

ووٹرلسٹوں کی تیاری ایک انتہائی اہم مرحلہ ہوتا ہے اس کا عمل بہت پہلے ہی شروع ہو جاتا ہے اور پہلے سے موجودہ سیٹوں کا جائزہ لیکر ان میں نئے درخواست دہندگان کو شامل کیا جاتا ہے اور جانچ پڑتال کے بعد نئی سٹیں شائع کی جاتی ہیں۔		Step 8
انتخابات کے دوران شرکاء کو ہینڈ آؤٹ-9 کی مدد سے انتخابات کے دوران کا مرحلہ بتائیں۔ امیدواران کی نامزدگی: الیکشن کمیشن انتخابی شیڈول کا اعلان کرتا ہے جس میں کاغذات نامزدگی، کاغذات کی جانچ پڑتال، کاغذات سے متعلق فیصلوں پر نظر ثانی، انتخابی مہم کی مہلت اور انتخابات کی تاریخ شامل ہوتے ہیں۔ انتخابات میں دلچسپی لینے والے مرد اور خواتین اپنے کاغذات نامزدگی کسی سیاسی جماعت کے ٹکٹ سے یا پھر آزاد امیدوار کی حیثیت سے جمع کرواتے ہیں۔ کاغذات نامزدگی منظور ہونے پر امیدوار کا نام باقاعدہ لسٹ میں شامل کر کے اسے انتخابی نشان الاٹ کر دیا جاتا ہے۔		Step 9
انتخابی مہم کاغذات نامزدگی کی منظوری اور انتخابی نشان ملنے کے بعد امیدوار اپنی انتخابی مہم کا آغاز کرتے ہیں اور اپنے حمایتی ٹیموں کی مدد سے لوگوں سے جا کر ملتے ہیں وہ اس دوران اپنا مستقبل کا لائحہ عمل عوام کے سامنے رکھتے ہیں۔ اور ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرواتے ہیں۔ حلقے میں اپنے دفاتر قائم کرتے ہیں۔ اور ووٹرز کی سہولت کے لئے ووٹرلسٹ میں سے ان کے نام اور سیریل نمبر لکھ کر انہیں دیتے ہیں تا کہ ان کو سہولت رہے۔		Step 10
ووٹ ڈالنا انتخابی عمل کا سب سے اہم ترین مرحلہ ووٹ ڈالنا ہے۔ انتخابی عمل اس دوران اپنے عروج پر ہوتا ہے ووٹر اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہوئے اپنے عوامی نمائندہ کا انتخاب کرتے ہیں۔ ووٹنگ کا عمل صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک یا طے شدہ اوقات میں بلاتعطل جاری رہتا ہے یہ مرحلہ نوعیت کے لحاظ سے بہت ہی اہم اور حساس ہوتا ہے۔		Step 11
ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان: ووٹ ڈالنے کے وقت کے اختتام پر ووٹوں کی گنتی شروع ہو جاتی ہے اور نہایت حفاظتی اقدامات میں ووٹ گنے جاتے ہیں۔ گنتی کے اختتام پر نتائج کا غیر سرکاری اعلان کیا جاتا ہے۔		Step 12

Step 13

انتخابات کے بعد

شرکاء کو بتائیں کہ یہ مرحلہ براہ راست انتخابی عمل کا حصہ نہیں۔ مگر بہت اہم مرحلہ ہے۔ ہینڈ آؤٹ-10 کی مدد سے اس مرحلہ کی وضاحت کریں۔

1 منتخب نمائندوں کی ایوان میں حلف برداری:

انتخابات میں کامیاب نمائندے بحیثیت اراکین اسمبلی حلف اٹھاتے ہیں۔ اور اسمبلیوں میں قانون سازی اور پالیسی سازی کے عمل کا حصہ بنتے ہیں۔

2 ایوان میں قانون سازی اور پالیسی سازی:

منتخب نمائندوں کا سب سے اہم فریضہ اور کام قانون سازی ہے۔ کیوں کہ قانون ہی وہ بنیادی تقاضہ ہے جو عوامی حقوق اور مفادات کو حکومت اور ریاست کی ذمہ داری اور فرض بناتی ہے۔ جب تک کسی بھی بنیادی ضرورت / حق کو قانون کی صورت نہیں دی جاتی اس وقت تک آپ کسی کو بھی اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہرا سکتیں۔ اب خواتین کے حقوق سے متعلق قوانین کو ہی دیکھ لیں۔ پہلے خواتین کو دفاتر یا کسی بھی جگہ جنسی طور پر ہراساں کرنے کا قانون نہیں تھا۔ تو وہ خواتین جو گھر سے کسی ضرورت کے تحت باہر نکلتی تھیں، انھیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا، انھیں ترح ترح کی آوازیں اور نعرے سننے پڑتے اور وہ ہر ترح سے ہراساں ہوتیں۔ مگر 2010 میں قومی اسمبلی میں خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے خلاف ایک قانون منظور کیا گیا۔ جس کے مطابق اب خواتین ہر اس شخص پر جنسی طور پر ہراساں کرنے پر تھانے میں رپورٹ درج کرواسکتی ہیں جو انھیں ہراساں کرے۔ یہی قانونی تحفظ کہلاتا ہے جو کہ صرف اور صرف ایک منتخب جمہوری حکومت ہی اپنے عوام کو فراہم کرسکتی ہے۔ لہٰذا یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ عوامی نمائندوں کی بنیادی ذمہ داری عوامی حقوق کے لئے قانون سازی کرنا ہے۔ جہاں تک بات ہے، گلیاں، نالیاں اور سڑکیں بنانے کی، تو یہ ذمہ داری مقامی حکومتوں کی ہوتی ہے۔ جبکہ صوبائی اور قومی حکومتیں بنیادی طور پر قانون ساز اور پالیسی ساز کی حیثیت رکھتی ہیں۔

3 عوامی مفادات اور حقوق کے لئے جدوجہد:

عوامی مفادات اور حقوق کے لئے منتخب نمائندے اسمبلیوں میں بنائے گئے قوانین اور پالیسیوں کے تحت وسائل کی منصفانہ تقسیم، ملک میں آباد مختلف قومیتوں کی مناسب نمائندگی اور بڑے ترقیاتی منصوبے (پانی، تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور تحفظ) بنا کر جدوجہد کرتی ہے۔ اس جدوجہد کے لئے ضروری ہے کہ عوام کے اصل نمائندے منتخب ہوں جو کہ عوام کے مسائل اور مشکلات سے باخبر ہوں اور ان کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ قومیت، لسانیت، مذہب، قبائلیت، فرقہ واریت، جاگیرداری اور طاقت کی بنیاد پر منتخب ہونے والے نمائندے کبھی عوامی حقوق اور مفادات کے لئے جدوجہد نہیں کرتے بلکہ اپنے چند مخصوص مفادات کی خاطر وہ اسمبلیوں میں آتے ہیں۔

یہاں سیشن کو Participatory بنانے کے لئے شرکاء سے پوچھیں کہ کیا اس وقت اسمبلیوں میں بیٹھے ہوئے نمائندے صحیح معنوں میں عوام کے نمائندے ہیں۔؟ ان کے جوابات الگ چارٹ پر نوٹ کرلیں۔ یہی جوابات آپ کو سیشن کے بارے میں Feedback بھی دیں گے اور آپ کو خواتین کی منتخب نمائندوں کے بارے میں Reflection بھی دیں گی۔

احتساب اور محاسبہ: شرکاء سے پوچھیں کہ احتساب اور محاسبہ کیا ہے؟ ان کے جوابات نوٹ کریں اور پھر انھیں بتائیں کو یہ وہ عمل ہے، جس کے ذریعے عوام اپنے نمائندوں اور حکومتی اداروں کو اپنے سامنے جوابدہ ٹہراتی ہے۔ اور ان سے پوچھتی ہے کہ انھوں نے عوام کے دیئے ہوئے اختیارات کو کہاں اور کس مقصد کے لئے استعمال کیا۔ جمہوریت میں احتساب اور محاسبہ عوام کا بنیادی حق ہے۔ آج ہمارے جمہوری مسائل اس لئے بھی بڑھ رہے ہیں کہ عوام اپنے اس حق سے دستبردار ہوتی چلی جارہی ہے۔ منتخب نمائندوں اور حکومتی اداروں کے جوابدہی عوام اپنا کام نہیں سمجھتی، یہی وجہ ہے کہ آج سرکاری ادارے (سکول، ہسپتال، کالج، یونیورسٹیاں، پانی اور بجلی کے محکمے وغیرہ) عوام کو خدمات کی فراہمی نہیں کررہے۔ کیونکہ عوام نے حکومت سے پوچھنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ محاسبے کا ایک بہترین موقع انتخابات ہوتے ہیں۔ جب نامزد امیدواران ووٹ مانگنے عوام کے پاس آتے ہیں۔ مگر ہم ان سے ان کی پچھلی کارکردگی کا پوچھے بغیر ہی محض قومیت، لسانیت، مذہب، قبائلیت، فرقہ واریت، جاگیرداری اور طاقتور ہونے کے سبب انھیں پھر سے منتخب کرتے ہیں اور وہ اسمبلیوں میں جاکر ہمارے مسائل کو بھول کر اپنے انفرادی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ خواتین کو خصوصاً اس ضمن میں اقدامات کرنے چاہئیں، کیونکہ خواتین زیادہ پسماندہ شرکاء سے پوچھیں کہ منتخب نمائندوں کے محاسبے کے لئے وہ کیا تجاویز دیں گی؟ ان تجاویز کو علیحدہ سے چارٹ پر نوٹ کرلیں۔ ہینڈ آؤٹ-10 کو سمیٹے ہوئے بتائیں کہ احتساب اور محاسبہ صرف اور صرف اس صورت میں ہوسکتا ہے جب نمائندوں کا انتخاب مکمل طور پر آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہو۔ ایسے انتخابات کے نتیجے میں بننے والی حکومت عوام کی صحیح نمائندہ حکومت ہوگی اور عوام کو جوابدہ ہوگی۔	4	

Step 14

ہینڈ آؤٹ - 11 کی مدد سے آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کی وضاحت کریں۔

آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات وہ ہوتے ہیں جن میں:

- خواتین اور اقلیتوں کو راہنمائی اور شمولیت کے برابر مواقع میسر ہوں
- سیاسی حقوق کا مکمل احترام کیا جائے
- آزادی رائے دہی ہو
- کسی قسم کے اثر ورسوخ اور طاقت کا مظاہرہ اور استعمال نہ ہو
- ووٹ ڈالنے، گنتی اور نتائج کے اعلان کے دوران مکمل شفافیت ہو
- ذرائع ابلاغ یعنی میڈیا کو انتخابی عمل کی نشرواشاعت کی بھرپور آزادی ہو
- انتخابی عمل مکمل طور پر غیر جانبدارانہ ہو
- ریاستی ادارے مکمل طور پر غیر جانبدار اور شفاف رہیں
- غیر جانبدار مبصرین اور تجزیہ نگاروں کو انتخابی عمل کے دوران مکمل دسترس حاصل ہو
- تمام سیاسی اور غیر سیاسی امیدواران انتخابی ضابطہ اخلاق کی مکمل پاسداری کریں

ساتھ ہی یہ معلومات بھی دیں کہ الیکشن میں حصہ کون لے سکتا/سکتی ہے:

انتخابی قانون 1976ء کی ذیلی شق 99 کے تحت ہر عورت اور مرد انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے جو:

- پاکستان کا/کی شہری ہو
- اس کی عمر کم از کم 21 سال ہو
- اگر صوبائی اسمبلی کے انتخاب کے لئے اس صوبہ میں بطور ووٹر اس کا اندراج ہو
- متقی، راست باز، ایماندار اور امانتدار ہو، اور فضول خرچ نہ ہو۔
- دین اسلام کے بارے میں معلومات ہوں، ارا کین اسلام پر عمل پیرا ہو، اور گناہوں سے پرہیز کرتا/کرتی ہو

سیشن-4 ووٹ اور ووٹنگ کا طریقہ کار

مقصد		شرکاء کو ووٹ ڈالنے کا عمل سکھانا۔
وقت		2 گھنٹے
درکار مواد/اسٹیشنری		فلپ چارٹس مارکرز سرگرمی کے لئے: 4 عدد میز بمعہ کرسی 6 ووٹرز لسٹ کا نمونہ 1 ووٹنگ مہر 30 بیلٹ پیپر نمونہ 1 بیلیٹ بکس شرکاء کے پاس شناختی کارڈ انگوٹھے پر لگانے کے لئے سیاہی وقلم (مٹنے والا مارکر)
سرگرمی		ووٹ ڈالنے کا عمل
ہینڈ آوٹ		12،13،14،15،16،17،18،19،20
ہال سیٹنگ		U-Shap فرضی پولنگ بوتھ (برائے سرگرمی)

سیشن کی کارروائی

Step 1

سیشن کا آغاز اس سوال سے کریں:

آپ سب نے لفظ ووٹ سنا ہوگا۔ ووٹ کیا ہے؟

جوابات چارٹ پر نوٹ کریں۔ اب شرکاء کو ہینڈ آؤٹ-12 ملاحظہ کرنے کو کہیں۔ اور ہینڈ آؤٹ کی مدد سے ووٹ کی وضاحت کریں۔

ووٹ

ووٹ حق رائے دہی کا ایک ذریعہ ہے جس کے ذریعے رائے دہندہ اپنے عوامی نمائندے کا انتخاب کرتا ہے۔

پاکستان میں ووٹ ڈالنے کے لئے عمر کم از کم 18 سال ہے۔

ووٹ کی اہمیت

ووٹ نہایت اہمیت کا حامل ہے اور جمہوری نظام میں رائے دہی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ دنیا بھر میں عوامی نمائندوں کا انتخاب ووٹ سے ہی کیا جاتا ہے۔ ووٹ کا عمل جتنا شفاف، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوگا عوامی نمائندے اپنے ووٹر کے سامنے اتنے ہی جوابدہ ہوں گے۔ کچھ ترقی یافتہ ممالک میں ووٹ ڈالنے کے لئے ضروری ہے کہ ووٹر باقاعدہ ٹیکس ادا کرتا ہو۔

Step 2

ہینڈآؤٹ-13 کی مدد سے ووٹرلسٹ اور ہینڈآؤٹ-14 کی مدد سے ووٹرلسٹ میں اندراج کے طریقہ کار کی وضاحت کریں۔

ووٹرلسٹ

ووٹرلسٹ اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں حلقہ وار رجسٹر شدہ ووٹر کے نام ہوتے ہیں۔ یہ فہرست ہی الیکشن والے دن ووٹ ڈالنے کی اجازت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ووٹ ڈالنے کے لئے ووٹرلسٹ میں اندراج ضروری ہے۔

رجسٹریشن بطور ووٹر

ہر پاکستان شہریت کا حامل شخص جس کی عمر الیکشن منعقد ہونے والے سال یکم جنوری کو 18 برس سے کم نہ ہو، وہ بطور ووٹر رجسٹر ہوسکتا/سکتی ہے۔ کوئی شخص صرف زیادہ سے زیادہ صرف ایک ہی جگہ بطور ووٹر رجسٹر ہوسکتا/سکتی ہے۔

ووٹرلسٹ میں اندراج/رجسٹریشن کا طریقہ کار:

ووٹرلسٹ میں اندراج کے ضروری ہے کہ آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات موجود ہوں:۔

1۔ نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کا جاری شدہ شناختی کارڈ جس پر آپ کا پتہ اسی حلقے کا ہو جس میں اندراج کرنا ہو۔
2۔ متعلقہ حلقہ میں رہائش پذیری کے ثبوت کے لئے گیس، بجلی، پانی یا ٹیلیفون کے ادا شدہ بل
3۔ ووٹر رجسٹریشن فارم

طریقہ کار:

1۔ ووٹر رجسٹریشن فارم پر کر کے دستخط کریں یا انگوٹھا لگائیں۔
2۔ تمام درکار دستاویزات منسلک کریں۔
3۔ اپنے علاقہ کے مقامی الیکشن کمیشن کے دفتر جائیں۔
4۔ اپنا مکمل شدہ فارم الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن آفیسر کے پاس جمع کروائیں۔
5۔ رجسٹریشن آفیسر کی بتائی ہوئی مدت کے بعد دوبارہ جا کر یہ یقین دہانی کروالیں کہ ووٹرلسٹ میں اندراج کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ فارم پر کسی اعتراض کی صورت میں رجسٹریشن آفیسر کی بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق اعتراض دور کریں۔
6۔ ووٹرلسٹ آویزاں ہونے کے بعد اپنا نام ضرور چیک کرلیں

شرکاء کو یہ بات زور دے کر بتائیں کہ ایک سے زیادہ حلقوں میں بطور ووٹر اندراج غیر قانونی اور جرم ہے۔ ایک ووٹر صرف اور صرف ایک ہی حلقے میں بطور ووٹر رجسٹر ہوسکتا ہے۔

Step 3

اب شرکاء کو بطور ووٹران کے حقوق اور ذمہ داریاں بتائیں ۔ ہینڈ آؤٹ-15 سے مدد لیجئے ۔

ووٹر کے حقوق:

- معلومات کے آزادانہ حصول کا حق
- اجتماعی مسائل، ضروریات اور مفادات سے متعلق اپنے مطالبات امیدواران کے سامنے رکھنے کا حق
- اپنی مرضی سے جسے چاہے ووٹ ڈالنے کا حق
- امیدوار سے اس کی یا اس کی پارٹی کی کارکردگی کے بارے میں سوال کرنے کا حق
- امیدوار کو جوابدہ ٹھہرانے کا حق
- امیدوار سے خواتین، اقلیتوں اور بچوں کے لئے کئے گئے انفرادی اور پارٹی کی طرف سے کئے گئے کام اوران کے لئے آئندہ پروگرام کے بارے میں پوچھنے کا حق

ووٹر کی ذمہ داریاں

- یہ یقین دہانی کروائیں کہ آپ کا نام ووٹر لسٹ میں درج ہے
- ووٹر لسٹ میں اپنا سیریل نمبر اور اپنے قریبی پولنگ سٹیشن کا نمبر پہلے سے ہی حاصل کرلیں ۔ اگر آپ کو ان کے حصول میں دشواری ہو تو کسی بھی سیاسی جماعت کے یا اپنے امیدوار کے انتخابی دفتر سے رابطہ کریں
- انتخابات کے دنوں میں اپنا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کسی کو نہ دیں اور نہ ہی ووٹ والے دن، تاکہ کوئی آپ کا شناختی کارڈ استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر ووٹ نہ ڈال دے، یا آپ کو ووٹ ڈالنے سے منع نہ کردے
- اگر کوئی آپ کو کسی بھی قسم کی مراعات اور رقم کے ذریعہ آپ کی مرضی کے خلاف ووٹ ڈالنے کی ترغیب دے، تو سختی سے انکار کردیں کیوں کہ یہ غیر قانونی ہے، کوشش کریں کہ کسی امیدوار کی طرف سے پولنگ سٹیشن تک لے جانے کے لئے سواری کی پیشکش رد کردیں
- اگر آپ کو پولنگ کے دوران کسی قسم کی غیر قانونی حرکت، پولنگ اسٹیشن پر قبضہ، اسلحہ کی نمائش، جعلی ووٹ ڈالنا، ووٹروں پر کسی بھی قسم کا دباؤ وغیرہ کا مشاہدہ ہو، تو نگرانی کے لئے آنے افسران، غیر جانبدار مبصرین اور تجزیہ نگاروں کو اس کی اطلاع ضرور دیں؛

شرکاء پر زور دیں کہ وہ ان ذمہ داریوں کو بخوبی سمجھ لیں۔

Step 4

شرکاء سے درخواست کریں کہ وہ اپنے ووٹ ڈالنے کے دوران کا کوئی واقعہ سنائیں ۔ دو سے چار واقعات سنیں ۔ اور ان واقعات میں ووٹر کے حقوق اور ذمہ داریوں کے حوالے سے نقاط پر مختصر بحث کے بعد اگلے ہینڈ آؤٹ پر Switch کریں۔

Step 5

اب ہینڈ آؤٹ-16 پر شرکاء کو لے جائیں اور انھیں انتخابی مہم کی تفصیلات سے آگاہ کریں:

انتخابات سے پہلے مدمقابل امیدواران کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں الیکشن کمیشن کے بنائے گئے ضابطہ کے دائرہ میں رہتے ہوئے اپنے حلقے کے ووٹروں کو اپنے لئے ووٹ ڈالنے کی ترغیب دے۔ اس دوران امیدواران جلسے اور اجلاسوں کا انعقاد کرواتے ہیں۔ امیدوار کی حمایت کے لئے مردوں اور خواتین کے گروپ گھر گھر جا کر لوگوں کو اپنے متعلقہ امیدوار کے پروگرام کی تفصیلات بتاتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ ووٹر آمادہ ہو سکیں۔

اسی مہم کے دوران ووٹروں کی سہولت کے لئے ان کے ووٹر لسٹ میں نام اور سیریل نمبر بھی لکھ کر دیتے ہیں تا کہ ووٹ ڈالتے وقت ووٹر کے لئے آسانی ہو۔

انتخابی مہم انتخابات سے دو دن پہلے ختم ہو جاتی ہے اور تمام متعلقہ سرگرمیاں روک دی جاتی ہیں۔

Step 6

شرکاء سے پولنگ اسٹیشن کے بارے میں پوچھیں۔ اگر وہ صحیح جواب نہ دے پائیں تو ہینڈ آؤٹ-17 مدد سے پولنگ اسٹیشن کی وضاحت کریں۔

ا۔ پولنگ اسٹیشن:

وہ جگہ جہاں ووٹ ڈالنے کے لئے انتظامات کئے گئے ہوں۔ پولنگ اسٹیشن کہلاتی ہے۔ پولنگ اسٹیشن ایک ایسی جگہ قائم کیا جاتا ہے۔ جو زیادہ محفوظ اور اکثریت کے لئے قابل رسائی ہو۔ انتخابات والے دن پولنگ اسٹیشن پر سخت حفاظتی اقدامات کئے جاتے ہیں۔ عوامی سہولت اور انتظامی امور کو دیکھتے ہوئے حکومت جتنے چاہے پولنگ اسٹیشن قائم کر سکتی ہے۔ پولنگ اسٹیشن کا قیام انتظامیہ اور الیکشن کمیشن کی باہمی مشاورت سے ہوتا ہے۔

پولنگ اسٹیشن پر کن چیزوں کی ممانعت ہوتی ہے۔

1۔ کسی کو زبردستی کسی کی حمایت میں ووٹ ڈالنے پر مجبور کرنا۔
2۔ لڑائی جھگڑا کرنا۔
3۔ اسلحہ کی نمائش یا استعمال
4۔ انگوٹھے پر لگے سیاہی کے نشان مٹانا
5۔ کسی قسم کی تقریر کرنا
6۔ انتخابی عملہ کے ساتھ بدتمیزی یا دست درازی کرنا
7۔ کسی کو دھمکی دینا یا دھونس جمانا
8۔ اپنا شناختی کارڈ کسی اور ووٹ ڈالنے کے لئے حوالے کرنا
9۔ بچوں کو ساتھ لانا
10۔ ووٹ ڈالتے ہوئے موبائل فون استعمال کرنا
11۔ ایک سے زیادہ ووٹ ڈالنا بیک وقت

Step 7

اب ہینڈ آؤٹ-18 کو ملاحظہ کرنے کو کہیں ۔اور مختصراً انتخابی عملہ سے شرکاء کو روشناس کرائیں۔

انتخابی عملہ

1- پریزائیڈنگ آفیسر

2- اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر

3- پولنگ آفیسر

4- ہر امیدوار ایک نمائندہ

5- سکیورٹی کا عملہ

Step 8

اب شرکاء کو بتائیں کہ یہ ٹریننگ کا سب سے اہم حصہ ہے۔ کیونکہ اب ہم ووٹ ڈالنے کے عمل کو تفصیلاً دیکھیں گے۔ شرکاء سے ہینڈ آؤٹ-19 پر جانے کو کہیں اور ووٹ ڈالنے کے عمل کی وضاحت کریں:

1- اپنا سیریل نمبر حاصل کریں۔

2- قطار میں اپنی باری کا انتظار کریں۔

3- پولنگ آفیسر کے پاس جائیں اور ووٹر لسٹ میں اپنے نام اور اپنی شناخت کروائیں۔

4- پولنگ آفیسر بہ آواز بلند نام اور سیریل نمبر پکارتی ہیں تا کہ امیدواران کے نمائندے تسلی کریں کہ ووٹر لسٹ کے مطابق ووٹر کا نام درج ہے۔ اگر امیدوار کے نمائندے میں سے کوئی اعتراض کرے تو وہ نمائندہ اس کو چیلنج کر کے فیس ادا کرتی ہے۔ اور وہ ووٹ چیلنج کہلاتا ہے اور اس کو علیحدہ لفافہ میں بند کر دیا جاتا ہے یہ عمل پریزائیڈنگ آفیسر کرتی ہے اور یہ ووٹ بیلٹ بکس میں نہیں ڈالا جاتا بلکہ پریزائیڈنگ اپنے پاس رکھتی ہے۔

5- اب اسسٹنٹ پریزائیڈنگ آفیسر کے پاس جائیں وہ آپ کو بیلٹ پیپر اور مہر پر سیاہی لگا کر دیں گی۔

6- اب آپ پردہ خانہ میں جائیں اور اپنے پسند کے نمائندہ کے خانے میں مہر لگائیں۔

7- مہر لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں

- کہ صرف ایک ہی جگہ مہر لگائیں

- مہر ایک سے زیادہ خانوں میں نہ آئے

Step 9

اب سرگرمی کے لئے تیاری کریں۔ بہتر یہی ہے کہ سیشن کے شروع ہونے سے پہلے ہی ایک پولنگ سٹیشن کا سیٹ تیار کرلیں۔

تین میز ساتھ جوڑ کر رکھ لیں اور ہر میز کے ساتھ کرسی بھی۔ فرضی بیلیٹ بکس بنائیں اور اخری میز پر رکھیں۔ فرضی انتخابی عملے کے لئے 3 تعلیم یافتہ خواتین کا انتخاب کریں۔ ایک کو پریزائڈنگ آفیسر، ایک کو اسسٹنٹ پریزائڈنگ آفیسر اور ایک کو الیکشن آفیسر کا کردار دیں اور انھیں ان کے کردار سمجھا دیں۔

سائیڈ پر ایک پردہ خانہ اس طرح بنائیں کہ صرف پریزائڈنگ آفیسر ہی سامنے سے ووٹ ڈالنے والے کو دیکھ سکتی ہو۔

دوسری طرف نمائندوں کے ایجنٹ کے طور پر 3 خواتین کو فرضی ووٹر لسٹیں دیکر بٹھائیں۔

الیکشن آفیسر کو ووٹر لسٹ دیں اور پہلی میز پر بٹھائیں۔

اسسٹنٹ پریزائڈنگ آفیسر کو دوسری میز پر بٹھائیں اور انھیں فرضی بیلٹ پیپر، مہر اور انگوٹھے پر لگانے کے لئے سیاہی / یا عارضی مارکر دیں۔

Step 10

اب شرکاء کو پولنگ اسٹیشن کی طرز پر قطار میں کھڑا کریں، اور انھیں کہیں کہ وہ ووٹ ڈالنے کے عمل کی مشق کریں۔

Step 11

آپ خود شرکاء کا مشاہدہ کریں۔ اور دیکھیں کہ کیا وہ ہینڈ آؤٹ-19 میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق ووٹ ڈالنے کی مشق کر رہی ہیں یا نہیں؟

جہاں غلطی ہو، وہاں ان کی درستگی کر کے دوبارہ سے مشق کرنے کو کہیں

جب سب شرکاء مشق کرلیں تو ان کا شکریہ ادا کریں اور انھیں بتائیں کہ مشق کا بنیادی مقصد ووٹ ڈالنے کے عمل کو بطریق احسن ذہن نشین کروانا تھا۔ شرکاء کو دوبارہ اپنی نشستوں پر بیٹھنے کو کہیں۔

Step 12

اب آخر میں ہینڈ آؤٹ- 20 کی مدد سے شرکاء کو خواتین سیاستدانوں اور خواتین امیدواروں کی حوصلہ افزائی اور تعاون کے لئے Sensitize کریں۔

خواتین نمائندوں کو ووٹ دینا کیوں ضروری ہے؟

خواتین ہماری آبادی کا نصف سے زیادہ ہیں۔ اور ترقی کا عمل اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا جب تک خواتین کو آبادی کے متناسب تمام شعبہ ہائے زندگی میں نمائندگی نہیں ملتی۔ سیاست میں خواتین کی نمائندگی کو انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ جب تک خواتین سیاست میں بھرپور حصہ نہیں لیتیں اس وقت تک خواتین کے نہایت ہی اہم مسائل جیسے صنفی تفریق، عورتوں اور بچوں پر تشدد، اور عورتوں کی کم حیثیت کے حل کے لئے درکار قانون سازی اور پالیسی سازی نہیں ہو سکے گی۔ نہ صرف یہ بلکہ خواتین کے لئے مناسب صحت اور تعلیم کی سہولتیں بھی میسر نہیں آسکیں گی۔

خواتین نمائندوں کے حوصلہ افزائی انتہائی اہم اور ضروری ہے کیوں کہ بہت سارے مسائل صرف خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں اور وہ خود ہی ان کے حل کے لئے متحرک ہوسکتی ہیں۔ لہذا یہ بہت ضروری ہے کہ جہاں خواتین امیدوار میدان میں آئیں ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔